© rasailojaraid.com

فرمائی کرنے والوں میں ان کو کُلِ سرِ سبد کہا جا سکتا ہے۔

اس سے پہلے درجنوں کتابیں شمعِ رسالتؐ کے پروانوں کی سیرت پر تالیف کر کے داد و تحسین حاصل کر چکے ہیں ___ "وفودِ عرب بار گاہِ نبویؐ میں" ان کی تازہ اور اپنی نوعیت کی بہترین تالیف ہے۔

۵ ہجری میں رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں وفود کی آمد کا سلسلہ شروع ہوا اور وفات سے چار ماہ یا بروایتِ دیگر چالیس روز پہلے تک جاری رہا۔ ۹ ہجری میں تو اتنی بہتات اور کثرت سے وفود آئے کہ اس سال کا تو نام ہی "عامُ الوفود" پڑ گیا۔

یہ وفود عرب کے کونے کونے، گوشے گوشے سے مختلف قبائل اور علاقوں سے آئے اور حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیضان کی مختلف النوع تعلیمات اور برکات سے مالا مال ہو کر واپس ہوئے۔ کچھ وفود اسلام کی انمول نعمت سے شاد کام ہونے کے لئے آتے اور کچھ احکامِ اسلامی کی تعلیم کے حصول کے لئے آتے۔ یہ لوگ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکیمانہ تبلیغی انداز اور آپؐ کے حسنِ اخلاق سے اتنے متاثر ہوئے کہ پھر ہمیشہ کے لئے آپ کے گرویدہ ہو گئے۔ بعض وفود محض آپ کی زیارت و بیعت سے مشرف ہونے کے لئے آتے۔

وفود میں آنے والے لوگوں نے واپس اپنے قبائل اور علاقوں میں جا کر تبلیغ دین کا فریضہ نہایت خوش اسلوبی اور بڑے جوش و جذبہ اور سرگرمی سے انجام دیا۔ یہاں تک کہ اقلیم ریاست ۱۲ لاکھ مربع میل تک وسیع ہو گئی۔ اسلامی معاشرہ مضبوط ہوا اور دشمن طاقتوں کو مسلسل شکستیں ہوتی چلی گئیں۔ ہاشمی صاحب کا اندازِ بیان دلنشین، سلیس اور نفیس ہے (ع۔ و)

"سیرتِ احمدِ مجتبیٰؐ" ___ جلد دوم: از جناب شاہ مصباح الدین شکیل۔ ناشر: پاکستان اسٹیٹ آئیل کمپنی لیمٹڈ۔ داؤد سینٹر، مولوی تمیز خاں روڈ، کراچی۔ دبیز سفید کاغذ، طباعت اجلی (کتابت قدرے جلی ہے) نہایت مضبوط اور رنگین گرد پوش (پلاسٹک کے کور) سے مزیّن، ۵۵۲ صفحات، نقشوں اور تصاویر سے مزیّن، قیمت درج نہیں۔

سٹیٹ آئیل کا تیل تو آپ دیکھتے ہی ہیں، اس تیل کی دھار یہ گراں قدر تالیف ہے۔ کاروبار کرنے والے ادارے بہت، مگر ایسے ادارے شاذ جو دنیا کے لئے بھی کمائی کریں اور آخرت کے لئے بھی۔ تیل قوم کی مادی زندگی سے متعلق ہے، سیرتِ احمدِ مجتبیٰؐ ایمانی زندگی کے

© rasailojaraid.com